2023年6月3日ジャング紙ラホール版8面

بارٹر سسٹم

04جون ، 2023

وزارت تجارت حکومت پاکستان نے ایک خصوصی مراسلہ جاری کیا ہے جس کے تحت افغانستان، ایران اور روس کے ساتھ مخصوص اشیا بشمول پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی بارٹر سسٹم (اشیا کے تبادلے)کی تجارت ہو سکے گی۔ یہ ایک نہایت اہم اقدام ہے جس سے زر مبادلہ کے گرتے ہوئے ذخائر کو سنبھالا دینے اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں میں مدد ملے گی۔ وزارت تجارت کی طرف سے جاری کیے گئے اس اجازت نامے میں اشیائے خورد و نوش سمیت پھل سبزی اور درجنوں صنعتی مصنوعات کی فہرست شامل ہے۔ ایسے وقت میں جب پاکستان کے پاس بیرونی قرضوں کی اقساط ادا کرنے کے بعد زر مبادلہ کے ذخائر میں گراوٹ کا سامنا رہتا ہے، بندرگاہوں پر پڑا کروڑوں ڈالر کا درآمدی سامان بر وقت کلیئر نہ ہونے کے باعث جہاز ران کمپنیوں کی طرف سے بھاری جرمانوں سمیت اشیا کے زائد المیعاد ہوجانے کا خدشہ اور خام مال کی بر وقت عدم ترسیل سے صنعتی عمل سست روی اور خسارے کا شکار رہتا ہے۔ اس وقت بہت سے ممالک اپنے تجارتی پارٹنرز کے ساتھ اشیا کے تبادلے کی تجارت کر رہے ہیں۔ پاکستان جس خطے میں واقع ہے اس میں چین اور وسطی ایشیائی ریاستوں سمیت ایران، افغانستان اور بھارت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ یہ ممالک توانائی سمیت خوراک، خام مال اور صنعتی مصنوعات کی وسیع پیمانے پر تجارت کے حامل ہیں اور ایک دوسرے کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں اور سبھی ڈالر کی اجارہ داری کے متحمل نہیں۔ حالات کا تقاضا ہے بارٹر سسٹم کے تحت چین، ایران، افغانستان اور روس کے ساتھ ہونے والے تجارتی معاہدوں کا دائرہ کار دیگر ممالک تک بڑھانے کی سعی کی جائے جس کا سب سے بڑا فائدہ ملک میں ڈالر کے غیر قانونی کاروبار اور اسمگلنگ کی حوصلہ شکنی کی صورت میں ہوگا اور روپے کی قدر بہتر ہونے میں مدد ملے گی۔